REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ ۔ ۱۸ وفا ۱۳۳۶ھ ۔ ۱۸ جولائی ۱۹۵۷ء ۔ نمبر ۱۶۸

51

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی لاہور میں بیمار ہیں گزشتہ اطلاع کے مطابق کھانسی اور سانس رکنے کے دورے بار بار ہوتے ہیں۔ اور ضعف بہت زیادہ ہونے لگا ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

کشمیر کا سوال اقوام متحدہ کے وقار کا سوال ہے

پنڈت نہرو بین الاقوامی معاہدوں کی پابندی سے گریز کر رہے ہیں (سہروردی)

لاس اینجلز ۱۷ جولائی۔ وزیراعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے۔ کہ کشمیر کا سوال اقوام متحدہ کے وقار کا سوال ہے۔ وزیراعظم پاکستان جو آجکل امریکہ کا دو ہفتہ کا دورہ کر رہے ہیں کل یہاں پہنچے تھے۔ انہوں نے کہا پنڈت نہرو ایشیائی لوگوں کے حق آزادیت کی حمایت کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف مسلح افواج کی امداد سے اس حق کو کچل رہے ہیں۔ اور بین الاقوامی معاہدوں کی پابندی سے گریز کر رہے ہیں۔ اپنے دورۂ امریکہ کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سہروردی نے کہا۔ میرا مقصد یہاں صرف صدر اور امریکہ کے دوسرے اعلیٰ حکام سے ملاقات کرنا تھا۔ مسٹر سہروردی نے کہا۔ امریکہ کے پاس ہائیڈروجن بم کی موجودگی جنگ کے راستے میں بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ کل مسٹر سہروردی نے لاس اینجلز میں ہوائی جہازوں کا کارخانہ بھی دیکھا۔ جہاں پاکستان ایئرویز کے لئے دو سپر کانسٹی لیشن ہوائی جہاز تیار ہو رہے ہیں۔ مسٹر سہروردی نے ان تیار ہونے والے جہازوں کے بعض پرزوں کا بھی معائنہ کیا۔ مسٹر سہروردی آج رات ایک ڈنر میں تقریر کرنے والے تھے۔

پرنس کریم کو مبارکباد کا پیغام

کراچی ۱۷ جولائی۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق صدر سکندر مرزا نے اسماعیلی فرقہ کے نئے راہنما اور سر آغا کے جانشین پرنس کریم کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔

مغربی پاکستان کی نئی کابینہ کا اعلان آج ہو جائیگا

نئے وزراء سردار عبدالرشید کی قیادت میں آج شام تک حلف اٹھا لیں گے

لاہور ۱۷ جولائی۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق آج مغربی پاکستان کی نئی کابینہ کا اعلان ہو جائیگا۔ نئی کابینہ کے وزراء سردار عبدالرشید کی قیادت میں آج شام تک حلف اٹھا لیں گے۔ سردار عبدالرشید کل نتھیا گلی سے لاہور پہنچے اور آدھی رات کے وقت انہوں نے گورنر مغربی پاکستان میاں مشتاق احمد صاحب گورمانی سے ملاقات کی۔ سردار عبدالرشید نے کہا کہ میری حکومت غذا کے مسئلہ پر پوری توجہ دے گی۔ اور نظم و نسق کی پوری حفاظت کرے گی۔ سید عابد حسین بھی سردار عبدالرشید کے ساتھ کل نتھیا گلی سے لاہور پہنچے۔ ریلوے سٹیشن پر جن لوگوں نے سردار عبدالرشید کا استقبال کیا ان میں قاضی فضل اللہ۔ میر علی احمد تالپور۔ سردار عبدالحمید دستی۔ سید حسن محمود۔ ممتاز حسین قزلباش۔ اور فتح شیر لنگریال شامل تھے۔

یاد رہے کہ کل قبل دوپہر میاں مشتاق احمد گورمانی نے ری پبلکن وزارت کے سربراہ ڈاکٹر خان صاحب کا استعفا منظور کر کے ری پبلکن اسمبلی پارٹی کے نئے قائد سردار عبدالرشید خاں کو وزیر اعلیٰ مقرر کیا تھا۔ سرکاری اعلان کے مطابق گورنر نے یہ تقرر آئین کے آرٹیکل رولز کی کلاز ۳۱ کے تحت کی۔ اس کلاز کی رو سے صوبائی گورنر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی رکن اسمبلی کو وزیر اعلیٰ مقرر کر سکتے ہیں۔

امریکی فوج میں تخفیف

واشنگٹن ۱۷ جولائی۔ صدر آئزن ہاور نے اگلے چھ ماہ میں امریکی فوج کی تعداد میں ایک لاکھ کی کمی کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ امریکی وزیر دفاع مسٹر ولسن نے منظوری کے معاً بعد فوج کے اخراجات میں دو کروڑ ڈالر کی کمی کی ہدایت کر دی ہے۔ مسٹر ولسن نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا ہے۔ کہ اس تخفیف سے مغربی ملکوں میں مقیم امریکی سمندر پار کی فوجوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

سید امجد علی کا عزم کراچی

کراچی ۱۷ جولائی۔ مرکزی وزیر خزانہ سید امجد علی ۱۹ جولائی کو ۱/۲ ۱۰ بجے واشنگٹن سے کراچی واپس پہنچیں گے۔

پاک افغان تعلقات

پشاور ۱۷ جولائی۔ افغانستان میں مقیم پاکستان کے وزیر مسٹر اسلم خٹک نے کل پشاور میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان اور افغانستان کے عوام کے باہمی میل جول بڑھانے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا دونوں ملک اس قدر قریب ہیں۔ کہ ایک ملک میں جو کچھ ہو رہا ہو۔ دوسرے ملک کے لئے اسے نظرانداز کرنا مشکل ہے۔

بلغاریہ میں کمیونسٹ پارٹی کی تطہیر

۱۷ جولائی۔ بلغاریہ کے وزیر داخلہ اور کمیونسٹ پارٹی کے دو اور عہدہ داروں کو پارٹی کے مفاد کے خلاف کارروائیوں کے الزام میں پارٹی سے نکال دیا ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ انہیں سرکاری عہدوں سے بھی معزول کیا گیا ہے یا نہیں۔ روس کے بعد بلغاریہ دوسرا ملک ہے۔ جہاں اس قسم کی کارروائی کی گئی ہے۔

برطانیہ سے یمن کا احتجاج

لنڈن ۱۷ جولائی۔ یمن نے برطانوی حکومت کو ایک احتجاجی یادداشت روانہ کی ہے۔ جس میں کہا ہے۔ کہ برطانوی دستوں نے ہارب کے علاقہ میں چند مکانات پر فائرنگ کی۔ جس سے مکانات میں آگ لگ گئی۔

ایران میں زلزلہ سے ہلاک ہونیوالے

تہران ۱۷ جولائی۔ شاہ ایران نے اپنی کابینہ کو بتایا ہے۔ کہ شمالی ایران کے زلزلہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد دو ہزار بتائی گئی ہے۔ لیکن یہ تعداد مبالغہ آمیز ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ جولائی ۵۷ء

زلزلہ

حال ہی میں ایران میں ایک بے پناہ زلزلہ آیا ہے جس سے ہزاروں جانوں کے ضیاع کے علاوہ بے شمار مال کا بھی نقصان ہوا ہے ہزاروں گھرانے اس کی وجہ سے بے خانماں ہو گئے ہیں اخبارات میں تباہی کی کئی ایک تصویر شائع ہوئی ہیں جن سے زلزلہ زدگان کی مصیبت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے

ایسے زلزلوں کو قہر خداوندی سے نامزد کیا جاتا ہے گذشتہ ساٹھ ستر سال سے دنیا میں ایسے خطرناک زلزلے لگاتار آتے رہے ہیں۔ کوئٹہ اور بہار کے زلزلے تو ہمارے ہی ملک میں رونما ہوئے ہیں۔ جاپان اور ترکی میں بھی ایسے ہی بے پناہ زلزلے آتے ہیں اسی طرح کئی ایک دیگر مقامات پر تباہی لانے والے زلزلے آچکے ہیں۔

زلزلوں کے ظاہر اسباب معلوم کرنے کے لئے دانشمندان عالم نے سائنس کی مدد سے بہت کچھ کیا ہے لیکن اس کے باوجود کوئی ایسی تدبیر معلوم نہیں ہو سکی جس سے زلزلوں کو روکا جا سکتا ہو۔ سائنس نے نہایت نازک آلات ایسے ایجاد کئے ہیں کہ خفیف سے خفیف جھٹکے کا بھی علم ہو سکتا ہے اور یہ بھی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ اس کا منبع کہاں واقع ہے۔ بڑی حد تک یہ بھی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ زمین کی کتنی گہرائی اور کس تبدیلی کی وجہ سے زلزلہ آیا ہے۔ اس کے باوجود زلزلوں کی روک تھام کے لئے انسان ابھی تک کچھ بھی نہیں کر سکا اور باوجود اس کے کہ زلزلے کے متعلق کافی معلومات حاصل ہو چکی ہیں قدرت نے اس طاقت کو صرف اپنے قبضہ ہی میں رکھا ہے۔

چنانچہ جب کہیں زلزلہ آتا ہے تو اچانک آتا ہے اور عموماً لوگ اس کی آمد سے بالکل بے خبر ہوتے ہیں۔ مادہ پرست انسان تو اس کو محض ایک زمینی حرکت سمجھتے ہیں لیکن خدا تعالےٰ پر ایمان رکھنے والے لوگ بہت سے ایسے زلزلوں کو الٰہی قہر مانتے ہیں اور یہ ایمان رکھتے ہیں کہ جب دنیا یا اس کا کوئی علاقہ اللہ تعالےٰ کی نافرمانیوں میں بڑھ جاتا ہے اور لوگ بار بار کے انتباہ کے باوجود بھی راہ راست پر نہیں آتے تو دیگر آفات سماوی وارضی کی طرح الٰہی قہر زلزلے کی صورت میں بھی نمودار ہوتا ہے۔

تاریخ انسانی میں بہت سے زلزلوں کی ایسی توجیہہ کی جا سکتی ہے جو واقعی قہر الٰہی کا نمونہ تھے اور جن کے متعلق اللہ کے فرستادوں نے پہلے خبر دے رکھی تھی۔

انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں سے پتہ چلتا ہے کہ آخری زمانہ میں بہت زلزلے آئیں گے۔ ان پیشگوئیوں میں ایسے زمانہ کی بہت سی نشانیاں بتائی گئی ہیں اور ان کی بداعمالیوں کی تفصیل بڑی وسعت سے بیان کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ دنیا کی آبادی کن کن برائیوں میں گرفتار ہو جائے گی۔ چنانچہ وہ برائیاں آج وسیع پیمانے پر بنی آدم میں موجود ہو گئی ہیں۔ ان کے ساتھ ہی ہم دیکھتے ہیں کہ ان پیشگوئیوں کے عین مطابق کئی قسم کی تباہیاں بھی آرہی ہیں جن میں سے زلزلہ کی تباہی نمایاں ہے۔

زمانہ حال کے متواتر زلزلوں کے متعلق خاص طور پر انبیاء علیہم السلام نے پیشگوئیاں کی ہوئی ہیں قرآن کریم میں بھی اللہ تعالےٰ نے ان زلزلوں کی طرف صاف صاف اشارات کئے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے کہ مجھے اکثر زلزلوں کی خبر دی گئی ہے۔ چنانچہ حضور اقدس نے نہایت زوردار الفاظ میں دنیا کو انتباہ فرمایا ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی نافرمانیوں سے توبہ کریں۔

اگر ہم اس صدی کے زلزلوں کا جائزہ لیں جو دنیا کے مختلف حصوں میں آئے ہیں تو معلوم ہوگا کہ ان میں خاص قہری علامات پائی جاتی ہیں۔ جاپان۔ بہار۔ کوئٹہ۔ ترکی اور اب ایران کا زلزلہ اس لحاظ سے خاص اہمیت اور سبق اپنے اندر رکھتا ہے۔ مگر آج کا انسان اپنی عقل و دانش میں کچھ اس طرح محو ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے ان قہری نشانات کو بھی

Freaks of nature

(قدرت کی بے اعتدالیاں) کہکر ٹالدینا چاہتا ہے۔ اور اپنی نازمائیو کے کھیل میں مصروف رہتا ہے پہلے بھی جدا جدا قوموں پر ایسے وقت آئے ہیں اور انہوں نے اپنے وقت کے خبردار کرنے والوں کی باتوں کو پس پشت ڈالا ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے انکو ایسی پکڑ پکڑا کہ ان کا نام و نشان بھی دنیا میں موجود نہیں رہا۔ آج انسان کی یہ حالت عالمگیر حیثیت اختیار کر چکی ہے وارنگ یہ کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے پکارنے والے نے نہایت بلند آواز سے اقوام عالم کو خبردار کر دیا ہے۔ جہاں تک زلزلوں کا تعلق ہے یہ ایک قسم کا قہر ہے جو آج وسیع پیمانے پر مختلف اقوام پر نازل ہو رہا ہے۔ لیکن زلزلوں کے علاوہ بھی کئی قسم کی دیگر آسمانی اور زمینی آفات دنیا کے سر پر منڈلا رہی ہیں۔ اور جیسا کہ خبردار کرنے والے نے بتایا ہے اگر دنیا نے اللہ تعالےٰ کی نافرمانیوں کا ابھی طرح سلسلہ جاری رکھا تو آتا تبار ہے ہیں کہ عالمگیر عذاب آئے گا۔ اور جیسا کہ کہا گیا ہے آسمان سے ایسی آگ برسے گی کہ اقوام کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں رہے گی۔ اور زمین بھی "اذا زلزلت الارض زلزالھا" کی تصدیق زبان حال سے کرے گی۔

یہ مختلف زلزلے تو صرف انتباہ ہی ہیں تاکہ انسان ان سے سبق حاصل کر کے اپنی بداعمالیوں سے باز آجائے۔ کاش ہم ان انتباہوں سے خبردار ہو جائیں اور اللہ تعالےٰ کی زمین کو اپنے گندے اعمال سے پاک کر دیں۔ اور وہ عظیم وقت ٹل جائے۔ جس کا خوف آج تمام دنیا کے دلوں میں پیدا ہو رہا ہے۔

مسئلہ کشمیر

ہم نے بارہا یہ بات کہی ہے کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل پاکستان اور بھارت دونوں ملکوں کی بہبودی کے لئے ضروری ہے ان دونوں ملکوں نے ایک وقت ایک ہی طریقے سے سامراجی پھندے سے رہائی حاصل کی ہے اور دونوں کے معاشی اور معاشرتی۔ سیاسی اور جغرافیائی تعلقات اتنے گہرے ہیں کہ شاید ہی کسی اور دو ملکوں کے ایسے تعلقات ہوں۔ لیکن یہ کتنا افسوسناک امر ہے کہ مسئلہ کشمیر کی وجہ سے دونوں کے یہ قریبی تعلقات بجائے ایک دوسرے کے لئے مفید ہونے کے دونوں کے لئے ضیاع وقت و مال کا سبب بن رہے ہیں۔ جن کا اثر دونوں کی اندرونی ترقیات پر نہایت بُرا پڑ رہا ہے۔ دونوں ملک ہر لحاظ سے پسماندہ ملک ہیں اور ظاہر ہے کہ ان دونوں کے باہمی ناخوشگوار تعلقات ان کی پسماندگی میں اضافے کر رہے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس کا اثر براہ راست دوسرے پسماندہ مشرقی ممالک پر بھی ہو رہا ہے۔ اس طرح مسئلہ کشمیر نہ صرف دونوں ملکوں کے اپنے اپنے مفاد پر اثر انداز ہے۔ بلکہ مشرقی ممالک کی ترقی اور آزادی میں بھی حائل ہے

ہمارا قیاس ہے کہ اگر آج یہ مسئلہ منصفانہ طریق سے حل ہو جائے تو چند ہی دنوں میں یورپ کا رہا سہا نوآبادیاتی جوا بھی مشرقی اقوام کے کندھوں سے اُتر سکتا ہے۔ کیونکہ پاکستان اور بھارت اپنی پسماندگی کے باوجود ایشیائی اور مشرقی ممالک کی رستگاری میں بڑی مدد کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ مغربی اقوام کی غلامی کے عذاب کو اچھی طرح محسوس کر چکے ہیں

صدر امریکہ آئزن ہاور نے مسٹر سہروردی کو ملاقات میں یقین دلایا ہے کہ کشمیر اور نہری پانی کے مسائل۔ اقوام متحدہ کے اصولوں کے مطابق جلد ہی منصفانہ (باقی صفحہ ۔۔۔)

52

توضیحِ اسلام

غیر مسلم مستشرق ڈاکٹر واگلی ایری کی معرکۃ الآراء کتاب کا اردو ترجمہ

— از مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی واشنگٹن —

قسطِ اوّل

احباب کو علم ہے کہ امریکہ مشن کی طرف سے انگریزی میں ایک کتاب توضیحِ اسلام (An Interpretation of Islam) کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ یہ کتاب یونیورسٹی آف نیپلز کے شعبہ عربی و تاریخ تمدن اسلام کی صدر ڈاکٹر لارا واسیا واگلی ایری کی تصنیف اور ہیور فورڈ کالج کے پروفیسر ڈاکٹر آلڈو کیسیلی کی ترجمہ کردہ ہے۔ اصل کتاب ۱۹۲۵ء میں لکھی گئی تھی۔ حال ہی میں مصنفہ نے اس کتاب کے انگریزی ترجمہ پر اپنی پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔

ہم نے اس کتاب کا پہلا ایڈیشن پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا تھا۔ احباب کو اس خبر سے خوشی ہوگی۔ کہ اس میں سے چار ہزار نسخے اس وقت تک تقسیم ہو چکے ہیں۔ اور بعض ایسے اداروں نے اس کتاب کے معتدبہ نسخے خریدے ہیں۔ جن کے ذریعہ سے امریکہ کے اہلِ علم طبقہ اور بالخصوص اسلامی دنیا سے دلچسپی لینے والے طبقہ میں اسلام کی احسن اور ہمدردانہ تصویر پہنچ سکے گی۔ انشاء اللہ

جیسا کہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب بالقابہ کے الفضل میں ایک شائع شدہ نوٹ میں حال ہی میں ذکر آ چکا ہے۔ یہ کتاب اپنے عقیدتمندانہ جذبات اور ہمدردانہ تصورات کے باوجود بہرحال ایک غیر مسلمہ کی لکھی ہوئی ہے۔ اور اس میں بعض اغلاط اور غیر صحیح بیانات کا پایا جانا بعید از قیاس نہیں نہ ہی ہمارے مشن کی طرف سے اس کی اشاعت اس بات کی سند ہے۔ کہ ہم موصوفہ کے تمام خیالات سے متفق ہیں۔ مثلاً عزلِ خلفاء کے مسئلے میں فاضلہ مصنفہ یقیناً خلافت کے اس تصور سے متاثر نظر آتی ہیں۔ جو ترکی میں مسلمان بادشاہوں کے خلیفہ کا لقب اختیار کر لینے کی وجہ سے بالعموم رائج تھا مگر اس قسم کی غلطیوں سے قطع نظر کرتے ہوئے یہ کتاب اسلام کے متعلق ایک غیر مسلم کا ایسا مخلصانہ اور عقیدتمندانہ ہدیہ ہے۔ جس کی مثال دورِ حاضر میں ملنا مشکل ہے۔

خاکسار کی کوشش ہوگی کہ آئندہ چند اقساط میں اس کتاب کا اردو ترجمہ احباب کی خدمت میں پیش کیا جائے تاکہ جو احباب انگریزی میں اسے مطالعہ نہ فرما سکیں۔ انہیں بھی مستفید ہونے کا موقعہ مل جائے وما توفیقی الا باللہ۔ میں اس ترجمہ کا ایک حصہ ختم کر چکا تھا کہ مجھے اطلاع ملی کہ جناب شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ لائل پور کی طرف سے بھی اس کتاب کا ترجمہ فرقان میں چھپ رہا ہے فجزاہ اللہ تعالیٰ

باب اوّل

اسلام کی تیز پا ترقی

افکارِ انسانی اور تہذیب و تمدن کے مراکز سے دور ایک بنجر اور بے آب و گیاہ علاقے میں ایک بدو قوم کے درمیان اسلام ایک پاکیزہ اور مصفّٰی پانی کے چشمہ کی طرح پھوٹا۔ اس چشمے کے دھارے میں پانی کی اس قدر فراوانی تھی۔ کہ یہ جلد ہی ایک ندی میں اور پھر ایک دریا میں تبدیل ہو کر آخر کار اپنے کناروں پر سے بہ نکلا۔ اور ہزاروں ہزار نہروں میں منقسم ہو کر ملک بھر پر چھا گیا۔

ان علاقوں میں جہاں اس آب معجز نما کو چکھا گیا۔ بکھرے ہوئے لوگ پھر سے مجتمع ہو گئے۔ آپس کے تفرقے مٹ گئے۔ جہاں پہلے خون آشامی کی حکمرانی تھی۔ اور جہاں ایک قبیلے کے افراد کو محض دوسرے قبیلے کی دشمنی کی بنیادوں پر اکٹھا رکھا جا سکتا تھا۔ وہاں پر ایک نئی قسم کا جذبہ نمودار ہوا۔ یہ ایک ایسی اخوت کا جذبہ تھا جس نے انسانوں کو مذہب اور اخلاق کے مشترک نصب العین کی زنجیر میں جکڑ دیا۔

جونہی یہ چشمہ ایک بے پناہ دریا کی صورت میں تبدیل ہوا۔ اس کے پاکیزہ گر طاقتور بہاؤ نے قدیم تہذیبوں کی گہوارہ عظیم حکومتوں کو اپنے حلقہ میں لے لیا۔ اور قبل اس کے کہ لوگ اس واقعہ کی اہمیت کا صحیح اندازہ کر سکتے۔ یہ دریا ان پر محیط ہو گیا۔ اس کے نتیجہ میں ملک آباد ہو گئے (معنوی) مدینہ بالمنہدم ہو گئیں۔ اس ندی کے شور سے سوئے ہوئے دل جاگ اٹھے۔ اور قسما قسم کی قوموں پر مشتمل ایک نئی متحد برادری قائم ہو گئی۔

تاریخ عالم نے اس سے قبل کبھی ایسا نظارہ نہ دیکھا تھا۔ جس رفتار سے اسلام نے فتوحات حاصل کیں اور جس سرعت سے یہ چند فدائیوں کے دین سے لکھوکھا انسانوں کا مذہب بن گیا۔ اس کا اندازہ آسان نہیں۔ انسانی ذہن کے لیے اس راز کی دریافت اب تک ایک معمہ ہے۔ کہ وہ کونسی مخفی طاقتیں تھیں جنہوں نے ان نو آموز سپاہیوں کو ایسی قوموں پر فتح بخشی۔ جو تہذیب و دولت تجربہ اور فنونِ حرب ہر لحاظ سے ان سے کہیں بہتر تھے۔ یہ امر نہایت تعجب انگیز ہے کہ کس طرح ایسے ان لوگوں نے اس قدر علاقہ تسخیر کر لیا۔ اور پھر ان مفتوح ممالک کو کس طرح سے منظم کیا کہ سینکڑوں سال کی جنگ و جدل کے باوجود بھی (مسلمانوں کو) وہاں سے نکالا نہ جا سکا۔ پھر کس طرح سے پیروانِ اسلام کی روحوں میں اپنے عقیدہ کے لئے وہ جوش بھر دیا گیا۔ اور ان کو ایسی [illegible] قوت عطا ہو گئی۔ جو حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی [illegible] کے ایک ہزار سال بعد تک [illegible]

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اللہ تعالیٰ اپنے خاص تعہد سے اسلام کے باغ کو سرسبز کرتا رہتا ہے

چونکہ تربیت اور پرورش کے لئے یہ قاعدہ مقرر ہے کہ جس باغ کو مثلاً مالک اس کا ہمیشہ تازہ بتازہ رکھنا چاہتا ہے۔ وہ اس کی مناسب پرورش اور غور و پرداخت کے تعہد کو نہیں چھوڑتا۔ اور ہمیشہ حاجت کے وقت اس کی آبپاشی کرتا رہتا ہے۔ اور اگر کوئی پھلدار بوٹا ضائع ہو جائے۔ تو اس کی جگہ اور بوٹا لگا دیتا ہے۔ پس یہی قاعدہ خدا تعالیٰ کے قانونِ قدرت میں ہے۔ کہ وہ اسلام کے باغ کو جس کو ہمیشہ سرسبز اور پھلدار رکھنا اس کا مقصود ہے۔ اپنے خاص تعہد سے تازہ بتازہ اور سرسبز کرتا رہتا ہے۔ اور جب وہ باغ آبپاشی کا محتاج ہو جاتا ہے۔ تو اسکو پانی دیتا ہے۔ اور جب پہلے بوٹے نکمے اور بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔ تو نئے بوٹے لگاتا ہے یعنی ایک نئی قوم پیدا کرتا ہے۔ جو پھل دیوے۔ اور پانی دینے کا سرچشمہ ایک ایسے شخص کو بنا دیتا ہے۔ جو خدا کی تجلیات کی بارش سے وحی الٰہی کا زندہ اور تازہ پانی پاتا ہے۔" (چشمۂ معرفت ص ۳۲۵)

مذاہب کے ماننے والوں میں مفقود ہے۔ اسلام کے نام لیواؤں کے دلوں میں باوجود اس امر کے کہ وہ قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں سے بلحاظ زمانہ اور علم و تمدن نہایت مختلف تھے ایک ایسا شعلۂ ایمان بھر دیا گیا جس نے ان کو ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار کر دیا (حضرت) محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے مکی زمانۂ نبوت میں تو اسلام لوگوں کو توحید کی طرف مخلصانہ دعوت دینے میں ہی کلیتہً منہمک رہا۔ مگر آپ اور آپ کے رفقاء کی ہجرت مدینہ کے بعد یہ ایک عظیم سیاسی طاقت بھی بن گیا (حضرت) محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) جو ایک عرصہ تک قریش کے طعن وتشنیع اور مظالم کا شکار رہے آخرکار خدا تعالےٰ کی طرف سے خود حفاظتی پر مامور کئے گئے۔ اور آپ کو مجبوراً تلوار اٹھانی پڑی۔ اس وقت سے لے کر دشمن نے کبھی آپ کو اس قدر وقفہ نہ دیا کہ آپ اس تلوار کو نیچے رکھ سکتے۔

(ہجرت کے) اس یادگار دن پر ابھی دو برس بھی نہ گذرے تھے۔ جب خدا تعالےٰ نے مظلوم مسلمانوں کو طاقت کا جواب طاقت سے دینے کا اذن دیا اور اسلام کی ترقی اور ایک حقیقی سماجی اور سیاسی انقلاب کا آغاز اس وقت ہوا جب پیروانِ محمد (صلعم) نے اہل مکہ پر پہلی فتح پائی۔ اس دن سے لے کر سوائے چند ناگزیر رکوں کی استثناء کے اسلام نے مذہبی اور سیاسی ہر دو میدانوں میں مہمات جنگوں اور فتوحات کا مزہ دیکھا آخرکار آٹھویں سال میں یہ جنگوں کا سلسلہ ایک نہایت اہم واقعہ کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ یہ تھا واقعہ فتح مکہ عرب سپاہی صحراء سے اٹھے اور فلسطین کی حدود میں سے گذر کر شام کے شمالی علاقوں میں پہنچ گئے شام کی طرف سے ایک بڑے حملہ کا خطرہ تھا۔ اسلئے اس کے خلاف ایک لشکر تیار کیا جانے لگا۔ اسی دوران میں نبی (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آواز جس نے اتنے انسانوں کے دلوں میں ایک نیا جذبۂ اتم پیدا کر دیا تھا۔ اور جو اب جلد ہی دور دور تک رہنے والوں کو ایک طاقتور اپیل کرنے والی تھی۔ ہجرت کے گیارھویں سال آپ کی وفات کے ساتھ خاموش ہو گئی

اب عرب متحد ہو چکا تھا۔ ان بدوؤں کی تفرقہ انگیز کارروائیاں جو زمانۂ قبل اسلام میں طوائف الملوکی پھیلانے

میں کوشاں ہوئیں۔ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکیں اور آخرکار پوری طرح پسپا ہو کر حکومت مدینہ کے زیرنگیں ہو گئیں یہ اس نئے مذہب کا سب سے پہلا معجزہ کہلا سکتا ہے کہ ایک ملک جو صدیوں تک مسلسل اور متواتر قبائلی جنگ وجدال کا میدان بنا رہا اب آخرکار امن اور عافیت سے متعارف ہو گیا۔

ولادت

مکرم جناب ثاقب صاحب زیروی کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل وکرم سے ۲۰/۶ کو لڑکا عطا فرمایا ہے صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور احباب جماعت نومولود کی صحت وسلامتی اور سلسلہ کے لئے بابرکت وجود بننے کی دعا فرماویں۔ نومولود مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی کا بھتیجہ ہے۔

شریف احمد

دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب سیالکوٹ

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

اور مستقل طور پر حل ہو جائیں گے ہم دعا کرتے ہیں .... کہ ایسا ہی ہو۔ آمین۔ لیکن صدر آئزن ہاور ایک مغربی ملک کا صدر ہے ہر کوئی سمجھ سکتا ہے کہ وہ جو بات بھی کہیں گے اپنے ملک کے مفاد کے پیش نظر کہیں گے اسی طرح دیگر مغربی ممالک کا حال ہے۔ ہم جو کچھ کہنا چاہتے وہ یہ ہے کہ خود پاکستان اور بھارت بھی اس حقیقت کو سمجھیں کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل خود ان کے اپنے لئے کتنا مفاد اپنے اندر رکھتا ہے۔

ہمیں یہ کہنے میں کوئی روک نہیں کہ پاکستان کا موقف صاف ہے۔ وہ صرف کشمیریوں کو حق خودارادیت دلانا چاہتا ہے اس سے انکار کرنا سامراجیت ہے اور ایسا ہی ہے کہ جس طرح کسی مشرقی ملک پر مغربی نوآبادیاتی تسلط قائم ہو کشمیری قوم ایک مدت سے غلام چلی آئی ہے آج جب کہ تمام اقوام آزادی سے بہرہ ور ہو رہی ہیں یہ بڑا ظلم ہے کہ اس ذہین اور محنتی قوم کو حق خود ارادیت سے محروم رکھا جائے۔

اعلان نکاح

مورخہ ۱۳ر جولائی بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے میرے بیٹے عزیز عبدالسلام صاحب ناظر مولوی فاضل کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ عزیز موصوف کا نکاح عزیزہ امۃ الحمید صاحبہ دختر مکرم میاں عبدالرحیم صاحب درویش قادیان کے ساتھ بعوض دو ہزار روپیہ مہر قرار پایا ہے تقریب نکاح میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی از راہ کرم شرکت فرمائی

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے اور سلسلہ کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب ہو جائے آمین

خاکسار (منشی) سبحان علی

محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی نانی صاحبہ (بیوہ قاضی نور محمد صاحب مرحوم) قریباً ایک سال سے بعارضہ اسہال و پیچش بیمار ہیں۔ اب حالت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد اسلم قریشی واقف زندگی

دارالرحمت وسطی ربوہ

۲۔ شیخ محمد دین صاحب ٹھیکیدار کھٹہ سرگودھا ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ کافی علاج کے باوجود صحت نہیں ہوئی۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں نیز میری لڑکی سرگودھا میں کئی دنوں سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت اور پریشانیوں کی دوری کے لئے بھی دعا فرمادیں۔

محمد ابراہیم

کارکن دفتر مینیجر الفضل

رسائل خلافت کے امتحان کے متعلق

نہایت ضروری ہدایات

اوّل:۔ تمام جماعتیں اس امر کا اہتمام کریں کہ ۲۱ جولائی بروز اتوار یہ امتحان صبح سات بجے شروع ہو جائے سب جگہ ایک ہی وقت میں امتحان شروع ہونا ضروری ہے۔

دوم:۔ امتحانی پرچہ جات سب جگہ وقت مقررہ سے پہلے پہنچ جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ مگر نگران صاحبان ان پرچہ جات کے پیکٹوں کو عین وقت پر امتحان کی جگہ پر سب کے سامنے کھولیں گے۔

سوم:۔ پرچہ زیادہ سے زیادہ تین گھنٹے میں حل کیا جائیگا نگران صاحبان کا فرض ہے کہ سارے پرچے بند کر کے فوراً ناظم دفتر امتحانات ربوہ کے نام بھجوادیں۔ کسی شخص کا نام نہ لکھا جائے۔ بہتر ہوگا کہ پرچہ جات بصیغہ رجسٹری بھجوائے جائیں۔

خاکسار:۔ ابوالعطاء جالندھری

قادیان میں عیدالاضحیہ کی مبارک تقریب

مسنون نماز، پُرسوز دعائیں اور جانوروں کی قربانیاں

قادیان میں ۹ جولائی کو خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ عیدالاضحیہ کی مبارک تقریب پورے اسلامی طریق پر منائی گئی تمام درویشان نے خوشی خوشی اس میں شمولیت کرکے اس مبارک روز کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔ بیرونجات سے بھی بعض احباب شریک ہوئے۔ حسب اعلان صبح ٹھیک ساڑھے سات بجے مسجد اقصےٰ میں نماز عید کے لئے احباب پہنچ گئے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے عید کی نماز پڑھائی۔ نماز اور تکبیرات سے فراغت کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے خطبہ کا آغاز فرمایا۔ آپ نے ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے بیٹے اور اپنی بیوی کو بے آب وگیاہ جنگل میں چھوڑ کر چلے آنے کی قربانی کا بالتفصیل ذکر فرمایا اور بتایا کہ کوئی قوم بغیر قربانی کے زندہ نہیں رہ سکتی۔ بلکہ اگر کوئی قوم یہ چاہتی ہے کہ دنیا میں غالب آجائے تو اس کے ہر فرد کو قربانی کے لئے تیار رہنا ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ اس وقت ہم لوگ بھی جو قادیان میں ایک خاص روحانی مقصد کے پیش نظر اقامت پذیر ہیں ہم بھی ظلی طور پر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی پیروی کر رہے ہیں۔ اگر ہم اپنے اخلاص میں ثابت قدم رہے اور اپنے ایمان وایقان میں ترقی کرتے چلے گئے تو خدا تعالےٰ کی رحمتوں سے امید ہے کہ وہ ہماری ان قربانیوں کو قبول فرمائے گا۔ آپ نے درویشان کے رشتہ داروں اور لواحقین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ بلاشبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کر رہے ہیں۔ انہیں بھی خدا تعالےٰ کے فضلوں سے وافر حصہ ملے گا۔ مگر یہ سب باتیں اس انسان کے لئے ہیں جس کی قربانی اس معیار کو پہنچ گئی جو خدا کی نظر میں پسندیدہ ٹھہری اور اس کا انجام بخیر ہوا۔ اگرچہ کسی انسان کو آخری گھڑی کا علم نہیں تاہم اس پہ کوشش اور سعی تو فرض ہے اس لئے اپنی ہمتوں کے مطابق خدمت دین میں لگے رہو اور اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کرتے چلے جاؤ۔ تا رضاء الٰہی کے مقام کو حاصل کر سکو

اس کے بعد آپ نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک خطبہ عیدالاضحیہ مطبوعہ الفضل مؤرخہ ۵۵-۸-۵ پڑھ کر سنایا اور آخر میں اسلام واحمدیت کی ترقی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت اور سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی تحریک کی۔ اسی طرح خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد جو مختلف عوارض میں مبتلا ہیں ان سب کی کامل صحت یابی کے لئے احباب کو دعا کرنے کی تحریک کی۔

اس موقعہ پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طرف سے عید مبارکباد اور دعا کا تار موصول ہوا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے حضرت ممدوح کا یہ پیغام بھی احباب جماعت تک پہنچایا اور ایک لمبی پرسوز اجتماعی دعا کے بعد تمام درویشان باہم بغل گیر ہوئے اور ایک دوسرے کو عید سعید کی مبارکبادی دیتے اور مسنون طریق پہ تکبیرات کہتے ہوئے اپنے گھروں کو واپس لوٹے فالحمدللّٰہ علےٰ ذالک۔

اگرچہ اس وقت قادیان میں مقیم درویشان کی اکثریت مالی اعتبار سے اس پوزیشن میں نہیں کہ قربانی ذبح کر سکے تاہم متعدد احباب نے سنت نبوی کے اس طریق پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنے یہاں قربانیاں ذبح کیں اور بیرونجات سے جن دوستوں نے اس موقعہ پر اس مبارک بستی میں قربانی ذبح کرنے کے لئے رقوم ارسال کی تھیں۔ محترم امیر صاحب مقامی کی نگرانی میں لوکل انجمن احمدیہ قادیان کے اہتمام سے ان قربانیوں کے بھی ایک معقول تعداد میں جانور ذبح کئے گئے۔ اور اس طرح نہ صرف حلقہ درویشان کے تمام افراد گوشت سے مستفید ہوئے۔ بلکہ بعض دوسرے غیر مسلم مستحقین کو بھی اس میں شامل کیا گیا

فالحمدللّٰہ علےٰ ذالک

(بدر)

سالانہ اجتماع —— ورزشی مقابلے

امسال ہمارا سالانہ اجتماع ۱۱-۱۲-۱۳ اکتوبر کو اپنی سابقہ روایات کے ساتھ اپنے مرکز ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں چند ایک امور کے متعلق اس سے قبل الفضل میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں ورزشی مقابلوں کی تفاصیل درج کی جاتی ہے۔ حسب ذیل کھیلوں کے مقابلے ہوں گے:-

(I) ۱- اجتماعی مقابلے:- کبڈی - فٹ بال - والی بال -

۲- انفرادی مقابلے:- ۱۰۰ گز - ۲۲۰ گز - ۴۴۰ گز اور ایک میل کی دوڑیں لمبی چھلانگ - اونچی چھلانگ - کلائی پکڑنا۔

(۳) ذہانت کا پرچہ - مشاہدہ - معائنہ - پیغام رسانی -

II ٹیموں کے داخلہ کی آخری تاریخ اجتماع سے دو دن قبل تک ہوگی - اس کے بعد صرف ان ٹیموں کو شامل کرنے کی اجازت دی جائے گی جو کسی خاص مجبوری کی وجہ سے وقت پر اطلاع نہ دے سکیں۔

III ان مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے قواعد حسب ذیل ہوں گے:-

ا - اجتماع میں شامل ہونے والا ہر خادم ورزشی مقابلوں میں حصہ لے سکے گا۔

ب - مقابلہ میں حصہ لینے والی مجلس کا وہی خادم کسی دوسری مجلس کی ٹیم میں شامل ہو سکے گا جو خود اس کو شامل نہ کر رہی ہو گی - اس صورت میں خادم کو اپنی مجلس سے تحریری اجازت نامہ حاصل کرنا ہوگا کہ دوسری مجلس کی ٹیم میں کھیلنے کی اجازت ہے -

ج - قادیان کے خدام صرف ربوہ کی مجلس کی طرف سے کھیل سکیں گے - سوائے اس کے کہ قادیان کی مجلس اپنی ٹیم علیحدہ شامل کرنا چاہے - تو پھر علیحدہ ٹیم داخل ہو سکتی ہے -

د - ربوہ کے علاوہ تمام مجالس ایک ایک ٹیم بھیج سکتی ہیں - ربوہ کی مجلس دو ٹیمیں بھیج سکے گی

ھ - میچ کا فیصلہ نہ ہونے کی صورت میں بیس منٹ مزید دیئے جائیں گے اس شرط کے ساتھ کہ وقت کی گنجائش ہو تو مزید ۲۰ منٹ کی گنجائش ہوگی ورنہ نہیں - اگر پھر بھی فیصلہ نہ ہوا تو کمیٹی ورزشی مقابلے اس کا فیصلہ کرے گی کہ کون سی ٹیم گیم کے لحاظ سے بہتر ہے اور اس کو کامیاب تصور کیا جائے گا یہ کمیٹی مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہو گی -

نائب صدر - منتظم ورزشی مقابلے اور اس میچ کا ریفری -

ورزشی مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے مندرجہ بالا قواعد کی پابندی ضروری ہو گی -

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ

سو فیصدی چندہ مجلس ادا کرنیوالی مجالس اور حضور اقدس کا اظہار خوشنودی

مجالس خدام الاحمدیہ کے چندہ مجلس کی وصولی کا ششماہی جائزہ لینے پر صد فیصدی ادا کرنے والی مجالس کے نام دعا کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں پیش کئے گئے تھے اور ساتھ ذکر کیا گیا تھا کہ گذشتہ سال جہاں ۳۸ مجالس سو فیصدی ادائیگی کی - اس دفعہ ۶۵ مجالس اس معیار پہ پوری اتری ہیں -

اس کے جواب میں پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ حضور اقدس نے بعد ملاحظہ دعا فرمائی - نیز زیادہ مجالس کے سو فیصدی چندہ ادا کرنے پہ فرمایا الحمدللّٰہ۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ

ایک احمدی طالبہ کی نمایاں کامیابی

مغربی پاکستان سٹیٹ میڈیکل فیکلٹی نے ایل۔ ایس۔ ایم۔ ایف کے سال اول کے امتحانات کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے یہ امتحانات جون ۱۹۵۷ء میں منعقد ہوئے تھے - اس امتحان میں کوثر تسنیم صاحبہ اول آئی ہیں آپ نے اس امتحان میں ۷۶۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ آپ نے گذشتہ سال میٹرک کا امتحان ایم۔ بی گرلز ہائی سکول لائلپور سے بڑے امتیاز سے پاس کیا تھا اور آپ اپنے سارے سکول میں اول آئی تھیں۔ آپ حضرت ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب مرحوم آف قادیان کی پوتی ہیں اور مکرم خان اختر احمد خان صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر زراعتی کالج لائلپور کی صاحبزادی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔ آمین

بقایا ان کے ذمہ ہوتا ہے
جو آخر میں ادا کرنے کا خیال کرتے ہیں

تحریک جدید کے سال رواں کے دفتر اول و دوم کے وعدوں کے سو فی صدی پورا کرنے کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد ہے کہ

"قربانی کا بہترین وقت پہلے چھ ماہ ہوتا ہے۔ اور جنوری سے جون جولائی تک ادا کرنا بہترین وقت ہے اور یہ مسابقون الاولون کا دوسرا دور کہلاتا ہے" پس وعدہ کرنے والے جو قسط وار ادا کر رہے ہیں اور ان کی کچھ قسطیں رہتی ہیں یا کسی کا وعدہ ہی اگست میں ادا کرنے کا ہے یا ستمبر میں یا بعض وہ ہیں جن کا وعدہ گذشتہ مئی یا جون میں تھا۔ لیکن حالات کی مجبوری سے ادا نہیں کر سکے۔ ان سب سے گذارش ہے کہ وہ مسابقون کے دوسرے دور کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی آنے سے پہلے پہلے ادا فرمائیں۔ تا آپ مسابقون کے دوسرے دور میں تو آ جائیں۔ وعدہ کرنے والے احباب کرام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ذیل مستحضر رہنا چاہیے فرمایا:

"ہر فرد کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ جلد از جلد وعدہ پورا ہو۔ ایسا نہ ہو کہ کل پہ ڈال دیا جائے اور اس طرح یہ کبھی ادا نہ ہو سکے گا۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ آخر میں ادا کر دیں گے حالانکہ بقایا ان کے ذمہ ہی رہتا ہے۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ آخر میں دیدیں گے"

پس وہ احباب جن کا خیال آخر میں دینے کا ہے ان کی بابت یہ بات تجربہ میں آ چکی ہے کہ وہ آخری وقت بھی ادا نہیں کر سکتے۔ اور یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ بقایا کے سبب آئندہ بھی شامل نہیں ہو سکتے۔ اور بعض ایسے ہیں کہ وہ آئندہ وعدہ تو کرتے ہیں کہ اکٹھا ادا کر دیں گے مگر وہ زیادہ بوجھ ہونے کے سبب ادائیگی میں مشکلات پاتے ہیں۔

پس ایسے احباب کو آخری وقت یعنی اکتوبر میں ادا کرنے کا خیال کئے بیٹھے ہوں وہ حضور کے ارشاد کو پڑھ کر آخری مہینہ ماہ اکتوبر سے پہلے ادا کریں تا اس وجہ سے ان کے اندر مسابقت کی روح بھی پائی جائے اور وہ زیادہ ثواب بھی حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین

وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

خدمت دین اور رہائش ربوہ کے لئے موزوں موقع

نظارت امور عامہ میں مندرجہ ذیل دو آسامیاں پُر کئے جانے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست کنندہ بتصدیق امیر صدر درخواست بھجوائیں۔

(۱) معاون ناظر:۔ کم از کم گریجویٹ ہو۔ تجربہ کار ہو۔ گریڈ ۱۳۰-۶-۱۶۰ یعنی تنخواہ ۱۳۰/- اور مہنگائی الاؤنس ۲۰/- فیصدی کے حساب سے ۲۶/- روپیہ ملے گا۔

(۲) انچارج رشتہ ناطہ:۔ امیدوار کم از کم میٹرک پاس ہو۔ سلجھی ہوئی طبیعت اور رشتہ ناطہ کے امور کو سر انجام دینے کی اہلیت رکھتا ہو۔ اس آسامی کے لئے ریٹائرڈ بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ معقول الاؤنس دیا جائے گا۔

ناظر امور عامہ۔ ربوہ

سقوں کی ضرورت

ربوہ میں سقوں کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی دوست سقوں کو ربوہ بھجوا سکتے ہوں تو نظارت امور عامہ کو مطلع فرمائیں۔

ناظر امور عامہ۔ ربوہ

---

(۴) خاکسار بعض عوارض کے سبب رانچی بہار کے سرکاری ہسپتال میں داخل ہوا ہے لہذا جلد شفایابی کے لئے درد دل سے دعاؤں کا ملتجی ہوں

مسیح سمصام الدین احمد کٹکی مبلغ سلسلہ مقیم آشیانہ رانچی

اعلان ـــــ تحریک خاص

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء کو موقعہ پر چندہ تحریک خاص کا اجراء فرمایا تھا اور فرمایا تھا کہ:۔

"پہلے اسے تین سال کے لئے جاری کیا جائے۔ اگر تین سال کے بعد ضرورت نہ رہے تو اسے بند کر دیا جائے اور اگر ضرورت ہو تو اسے ایک دو سال کے لئے اور بڑھا دیا جائے"

تیسرے سال کے شروع میں اس چندہ کی شرح نصف کر دی گئی تھی۔ یعنی موصی صاحبان سے ان کی آمد پہ دو پیسے فی روپیہ کی بجائے ایک پیسہ فی روپیہ اور دوسرے احباب سے ان کی آمد پہ ایک پیسہ فی روپیہ کی بجائے نصف پیسہ فی روپیہ۔ چونکہ سال ۵۶-۵۷ء میں غیر معمولی حالات پیدا ہو گئے تھے اس لئے صدر انجمن احمدیہ کے اخراجات بہت بڑھ گئے لہذا مجلس مشاورت منعقدہ مارچ ۱۹۵۷ء کے مشورہ کے مطابق فیصلہ کیا گیا ہے کہ چندہ تحریک خاص کو موجودہ شرح کے مطابق ۵۷-۵۸ء کے لئے بھی جاری رکھا جائے۔ سب احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ حسب سابق یہ چندہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

نظارت بیت المال۔ ربوہ

تربیتی کلاس

امسال مجلس مشورتی کی سفارشات پر تربیتی کلاس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ آئندہ اجتماع کے بعد پہلے اسے جاری کیا جائے اور مختلف جگہوں پہ یہ کلاسز جاری کی جائیں۔ پھر ان طلباء میں سے جس کی تعلیم اعلیٰ ہو اسے انتخاب کر کے مرکز میں بلایا جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں تمام اضلاع اور ڈویژنوں کے قائدین کو چٹھیاں بھی لکھی گئی ہیں۔ انسپکٹر صاحبان مرکزیہ کو بھی مجالس کی توجہ اس طرف مبذول کرانے کے لئے کہا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک بہت کم مجالس نے اس طرف توجہ کی ہے۔ تمام قائدین اضلاع اور ڈویژن اس طرف توجہ فرمائیں۔ اور اپنے ضلع اور علاقہ میں کلاسز کی تاریخیں مقرر کر کے مرکز کو اطلاع دیں۔ تاکہ مرکز کی طرف سے انہیں استاد بھجوائے جا سکیں اور بروقت علاقہ کی تربیتی کلاس میں مناسب خدام کا مرکزی تربیتی کلاس کے لئے انتخاب ہو سکے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) عمر الدین صاحب درویش بخار اور قے اور درد سے سخت بیمار ہیں۔ نیز عزیزم صوفی عبد الغفور صاحب دائر ہیں اور پیر بڑا دیپالپور درد کان کی وجہ سے بہت تکلیف میں ہیں۔ ہر دو عزیزوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

فضل الدین احمدی بنگوی کارخانہ بازار لائلپور

(۲) میری بچی عزیزہ نسیم خالدہ کئی دنوں سے دانتوں میں درد کی وجہ سے علیل ہے۔ دعا فرمائیں کہ مولا کریم میری بچی کو جلد صحت دے۔ آمین۔

امۃ الحفیظ ذکیہ اہلیہ چوہدری محمد ذکاء اللہ خاں چتوکی ۔ لاہور

(۳) میرا بچہ عزیزم عبد السلام بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد عبد اللہ سیکرٹری مال ادرحمہ سرگودھا

(۴) خاکسار نے پبلک سروس کمیشن میں ایک ملازمت کے لئے انٹرویو دیا ہے۔ اور فنی فاضل کا امتحان بھی دیا ہے۔ اب کامیابی کیلئے دعا فرمائیں

مبارک احمد بقاپوری کراچی

ورسک منصوبہ مقررہ وقت سے ایک سال پہلے ۱۹۵۹ء میں مکمل ہو جائیگا

پشاور ۱۶ رجولائی۔ وارسک منصوبے کے چیف انجنیئر مسٹر محمد اعظم خاں نے بتایا ہے کہ یہ کثیر المقاصد منصوبہ مقررہ تاریخ سے ایک سال پہلے ہی ۱۹۵۹ء میں مکمل ہو جائے گا۔ اور اس طرح اس منصوبے کے مجموعی اخراجات میں تین کروڑ روپے کی بچت ہو جائے گی۔

مسٹر محمد اعظم نے وارسک کے مقام پر اپنے دفتر میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس منصوبے کو مقررہ وقت سے پہلے مکمل کر لینے کے لئے آٹھ ہزار مزدور دن رات کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دریا کے پانی کو منتقل کرنے کے لئے کنکریٹ سے سترہ سو فٹ لمبی جو سرنگ تیار کی گئی ہے۔ اس کے بعد منصوبہ کی تکمیل اہم مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔ یہ سرنگ کوئی دو مہینے ہوئے مکمل ہوئی اور اس کی تکمیل مقررہ وقت سے دو مہینے پہلے ہی عمل میں آگئی۔

مسٹر اعظم خاں نے مزید بتایا کہ اب سرنگ کی تکمیل کے بعد چھوٹے بندوں کی تعمیر، دریا کا رُخ بدلنے اور ۷۵ فٹ لمبے اور دو سو بیس فٹ اونچے بند کی تعمیر کے اہم مرحلے باقی ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ باہر کے ملکوں سے ڈیڑھ لاکھ ڈالر کی مالیت کی قیمتی مشینیں پہنچ چکی ہیں۔ اور اصل کام اگلے ماہ کی بیس تاریخ کو شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ دریائے کابل کا رُخ بدلنے کا کام آئندہ موسم گرما شروع ہونے سے پہلے ہی مکمل ہو جائیگا۔

موصوف نے بتایا کہ نہر نکالنے کے لئے جو ساڑھے تین میل لمبی سرنگ تیار ہونی ہے۔ اس کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ یہ سرنگ چند سال تک مکمل ہو جائے گی۔ اور توقع ہے کہ اس سے ایک لاکھ ایکڑ زمین سیراب ہوا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے لئے جو مزدور کام کر رہے ہیں۔ ان سے بہتر مزدور ملنے مشکل ہیں۔ ان مزدوروں کی تنخواہوں میں بھی بتدریج اضافہ کیا گیا ہے۔ حکام نے مزدوروں کو رہائش کیلئے پانچ ہزار ایسے کوارٹر تیار کر کے دیئے ہیں جن میں روشنی اور ہوا کا انتظام ہے۔ ان مزدوروں سے ان کوارٹروں کا کوئی کرایہ نہیں لیا جاتا۔ ان مزدوروں کے لئے کھانے کی بہت سستی دکان اور دوسری ضروریات سستے داموں مہیا کرنے کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

چیف انجنیئر نے بتایا کہ دریائے کابل کے دائیں کنارے پر جو بجلی گھر تعمیر ہونا ہے۔ اس میں ۵۹ء کے وسط میں کام شروع ہو جائے گا۔ اس بجلی گھر سے پہلے ایک لاکھ ساٹھ ہزار اور بعد میں دو لاکھ چالیس ہزار کلوواٹ بجلی مہیا ہوا کرے گی۔ یہاں کی بجلی لائل پور تک جایا کرے گی۔ اور چھوٹے سٹیشنوں کے ذریعے سے جنوبی علاقوں تک پہنچائی جائے گی۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر اعظم خاں نے کہا کہ حکومت افغانستان دریائے کابل پر جو بند باندھ رہی ہے اس سے دریا میں پانی کی آمد پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بلکہ ان بندوں کے باعث پانی کی بہم رسانی میں باقاعدگی آجائے گی۔

پنشن کے نئے قواعد و ضوابط

لاہور ۱۶ رجولائی وحدت مغربی پاکستان کے قیام سے قبل مختلف صوبوں اور ریاستوں نے پے کمیشن کی سفارشات اور مرکزی حکومت کے احکام کے مطابق پنشن اور ملازمت سے سبکدوشی کے بارے میں جو قواعد و ضوابط وضع کئے تھے۔ سرکاری ملازموں کو اختیار دیا گیا تھا کہ وہ ان قواعد کو اپنانے کے متعلق اپنے فیصلے سے تیس جون ۱۹۵۸ء تک حکومت کو مطلع کر دیں جو لوگ ابھی ملازمت میں ہیں۔ لیکن انہوں نے ابھی یہ حق استعمال نہیں کیا ہے۔ ان کی سہولت کے لئے یہ میعاد ۳۱ دسمبر ۱۹۵۷ء تک بڑھا دی گئی ہے۔

آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کے

ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ

کراچی ۱۶ رجولائی مرکزی حکومت نے آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کے ملازموں کی تنخواہوں میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اضافہ متعلقہ افراد کے کام کی خاص اور فنی نوعیت کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

ایک پریس نوٹ کے مطابق ایس۔ اے۔ ایس اکاؤنٹنٹوں کی بنیادی تنخواہ دو سو سے بڑھا کر اڑھائی سو روپے کر دی گئی ہے ڈویژنل اکاؤنٹنٹوں کی تنخواہ سوا سو سے ایک سو پچاس اور اپر ڈویژن کلرکوں کا سلیکشن گریڈ سوا سو تا سوا دو سو کی بجائے ایک سو ساٹھ تا چار سو کر دیا گیا ہے۔ نئے گریڈ ایک امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد دیئے جائیں گے۔

برطانوی کمانڈر راولپنڈی میں

راولپنڈی ۱۶ رجولائی مشرق بعید میں برطانوی فوجوں کے کمانڈر انچیف جنرل سر فرانسس فیسٹنگ کل راولپنڈی پہنچے۔ چکلالہ کے فضائی اڈہ پر پاکستانی فوج کے چیف آف سٹاف لفٹنٹ جنرل محمد موسیٰ، بریگیڈیئر عطا محی الدین اور بریگیڈیئر حمید وغیرہ نے آپ کا استقبال کیا۔ بعد ازاں آپ نے ایک گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ جنرل فیسٹنگ ملٹری اکادمی کاکول رسالپور کالج اور لنڈی کوتل جائیں گے۔

ڈھاکہ سٹی عوامی لیگ کے عہدیدار مستعفی

ڈھاکہ ۱۶ رجولائی ڈھاکہ سٹی عوامی لیگ کے نو عہدے دار مشرقی پاکستان عوامی لیگ کی ابتدائی رکنیت سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

بھارت نہری پانی کے تنازعہ پر بات چیت کے لئے تیار ہے

کشمیر میں بھارتی فوج مقررہ تعداد سے کم ہے (کرشنا مینن)

لنڈن ۱۶ رجولائی۔ بھارت کے وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے لنڈن میں مقیم بھارتی اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ (مقبوضہ) کشمیر میں بھارت کی جو فوجیں مقیم ہیں ان کی تعداد اس تعداد سے کم ہے۔ جن کی اجازت متارکہ جنگ کے معاہدے میں دی گئی ہے۔

مسٹر کرشنا مینن نے کہا کہ جب سے ہنگامے شروع ہوئے ہیں بھارت نے کشمیر میں کوئی زائد فوج نہیں بھیجی۔ نہ ہوائی جہاز بھیجے ہیں۔ اس کے مقابلے میں پاکستان وہاں اپنی فوجی طاقت میں اضافہ کرتا رہا ہے۔

ایک اور سوال کے جواب میں مینن نے کہا کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں کشمیر کے مسئلے پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ ہمارے نزدیک کشمیر کا مسئلہ اس کانفرنس کے دائرہ کار سے باہر تھا۔

مسٹر مینن نے کہا "کشمیر کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی بھارت کے خلاف جارحانہ کارروائی ہوگی ہم پاکستان پر حملہ نہیں کریں گے لیکن اگر "ہمارے علاقے" پر حملہ کیا گیا۔ تو ہم اس کا دفاع کریں گے

نہری پانی

نہری پانی کے تنازعہ کے متعلق مسٹر مینن نے کہا کہ "بھارت اس سوال کے کسی بھی معقول حل کے لئے بات چیت کی خاطر تیار رہے اس مسئلہ سے پراپیگنڈے کا کام لینا غلط ہے۔ بھارت کا کوئی ارادہ نہیں کہ پاکستان کے لئے ضروری نہری پانی کو بند کر دے۔

لوک سبھا کے سامنے تاجروں کا مظاہرہ

نئی دہلی ۱۶ رجولائی ملک بھر میں ہڑتالوں کے اعلان کے پس منظر میں کل لوک سبھا کا اجلاس شروع ہوگیا۔ دہلی کے تاجر لوک سبھا کے صدر دروازے پر بھاری تعداد میں موجود تھے۔ انہوں نے سیلز ٹیکس کی نئی تجویز کے خلاف زبردست احتجاج کیا

لوک سبھا میں ہڑتالوں کے متعلق کئی تحاریک التوا ابھی پیش کی جا رہی ہیں۔ آج ان ہڑتالوں کے بارے میں کئی سوالات پوچھے گئے جنکے جواب میں حکومت کی طرف سے اپیل کی گئی کہ ہڑتالوں کے ذریعہ ملکی معیشت کو تباہ نہ کیا جائے

اعلانات نکاح

(۱) مؤرخہ ۱۵ جولائی کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم ڈاکٹر عفو الحق خانصاحب مرحوم آف کوئٹہ کی صاحبزادیاں عزیزہ پروین طاہرہ اور عزیزہ نسرین طاہرہ کے نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ عزیزہ پروین طاہرہ کا نکاح عزیز معین الحق خانصاحب ابن ڈاکٹر میجر سراج الحق خانصاحب آف کوئٹہ اور عزیزہ نسرین طاہرہ کا نکاح عزیز منیر الحق خانصاحب ابن ڈاکٹر میجر سراج الحق خانصاحب کے ساتھ پانچ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ دونوں رشتے مبارک کرے اور متعلقین کے لئے خیر و برکت کا موجب ہوں آمین خاکسار غلام محمد اختر

ناظر اعلیٰ ثانی۔ ربوہ

(۲) میرے لڑکے عزیزم ڈاکٹر محمد طاہر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس سول ہسپتال کراچی کا نکاح مؤرخہ ۱۵ کو عزیزہ جہاں آراء بیگم آفندی بنت محمد اکرام اللہ صاحب آفندی کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر بمقام کراچی پڑھا گیا آیات مسنونہ خطبہ نکاح کی لطیف تفسیر مولانا عبد المالک خانصاحب مربی سلسلہ احمدیہ کراچی نے فرمائی اور دعا کرائی۔ خاکسار عطاء اللہ ایڈووکیٹ راولپنڈی

(۳) بروز جمعہ مؤرخہ ۱۲ ۵۷ احمدیہ ہال کراچی میں مکرم مولانا عبد المالک خانصاحب مربی سلسلہ نے عزیزہ ثریا جبین صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف کامٹی حال ۱۱ دیارام گیڈمل روڈ جمشید کوارٹرز پارسی کالونی کراچی ۳ کا نکاح مکرم چوہدری رشید احمد صاحب بی۔ اے ایس سی ابن چوہدری نذیر احمد صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر سپلائی گورنمنٹ آف پاکستان سے مبلغ پانچ ہزار حق مہر پر اعلان فرمایا۔ اس موقع پر مکرم ڈاکٹر صاحب اور چوہدری نذیر احمد صاحب نے علی الترتیب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں مساجد فنڈ میں ۵/۱ روپے اور ۵۰/ روپے دیئے نیز احمدیہ ہال کراچی کی تکمیل میں بھی پچاس پچاس روپے کا عطیہ دیا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور سلسلہ کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین مرزا محمد لطیف

مربی حلقہ مقیم احمدیہ ہال میگزین لین کراچی

سوئی گیس کی پائپ لائن
ملتان تک پہنچ گئی

ملتان ۱۷ جولائی۔ سوئی گیس کی بڑی پائپ لائن ملتان پہنچ چکی ہے اور آئندہ سال مئی میں سوئی کی قدرتی گیس اس پائپ لائن سے گذرنے لگے گی۔ اس سے صنعتی اور دوسری ضروریات کے لئے کارآمد ایندھن اور بجلی کی بچت کے لحاظ سے ایک انقلاب آجائے گا۔

سوئی سے ملتان تک اس پائپ لائن کا فاصلہ دو سو سترہ میل ہے۔ ایشیا میں یہ فاصلے کی لمبائی کے لحاظ سے دوسری پائپ لائن ہے لائن بچھانے کا کام پچھلے سال ۱۸ دسمبر کو شروع کیا گیا تھا۔ اب تک دو سو دس میل لمبی لائن ملتان تک بچھائی جا چکی ہے۔ چھ میل پائپ لائن دریائے سندھ پر بچھائی جاتی ہے۔ یہ کام آئندہ موسم سرما میں مکمل ہو جائے گا۔

رحیم یار خان اور ملتان شہر تک گیس پہنچانے کے لئے جو برانچ لائنیں تیار ہوں گی ان کے لئے پائپ ملتان پہنچ چکا ہے اور ان کے بچھانے کا کام انڈس گیس کمپنی کر رہی ہے سوئی گیس کی ساری پائپ لائنیں اگلے سال مئی سے پہلے پہلے مکمل ہو جائیں گی۔

یورپ کیلئے پی۔ آئی۔ اے کی نئی سروس

کراچی ۱۷ جولائی۔ پاکستان انٹرنیشنل ائیر لائنز نے یورپ کے لئے نئی ہفتہ وار سروس شروع کر دی۔ آئندہ ہر منگل کو پی۔ آئی۔ اے کا ایک سپر کانسٹی لیشن طیارہ بغداد اور روم کے راستہ لندن جایا کرے گا۔ دوسرا سپر کانسٹی لیشن طیارہ جمعہ کو روانہ ہو کر راستہ میں جنیوا بھی ٹھہرا کرے گا۔

درخواست دعا

میرے بہن بھائیوں کو محکمانہ امتحانات درپیش ہیں۔ اور کچھ مشکلات ہیں ان تمام حالات کی مشکلکشائی کے لئے درخواست دعا ہے۔ صوفی محمد بشیر

سول ڈسپنسری ظفروال ضلع سیالکوٹ

نوٹ:۔ مکرم صوفی صاحب نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں جن سے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا جائیگا۔ (مینجر الفضل)

اردن اور عراق میں انفلوئنزا

عمان ۱۷ جولائی۔ اردن میں متعدد اشخاص انفلوئنزا میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ایک سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ یہ وبا ان پاکستانی مسلمانوں کے ذریعے سے پھیلی ہے جو حج کے لئے جاتے ہوئے یہاں سے گذرے تھے۔

اب تک انفلوئنزا سے کسی شخص کے انتقال کی اطلاع نہیں ملی۔ تاہم حکومت نے سکولوں میں چھٹیاں کر دی ہیں۔ اور اب سینما، کیفے اور عام اجتماع کے دوسرے مقامات کو بند کر دینے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ ریڈیو کے ذریعے اور اخبارات میں اس مطلب کی ہدایات نشر کی جا رہی ہیں کہ انفلوئنزا سے بچنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کی جائیں۔

بغداد سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ عراق کی وزارت صحت کے اعلان کے مطابق پیر کے دن بغداد شہر میں پچاس اشخاص انفلوئنزا میں مبتلا ہوئے۔ اس اعلان میں کہا گیا ہے کہ وبا کا پھیلاؤ روکنے کے لئے شدید احتیاطی تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۳)